

سکول سے سکول تک



میں فائزہ ہوں میرا تعلق مظفر گڑھ کے چھوٹے سے گاؤں کوٹ شاہ سے ہے۔ میں جماعت پنجم کی طالب علم ہوں۔ میں ہر روز صبح سویرے اٹھ کر اپنے سکول جانے کی تیاری کرتی ہوں اور دوپہر کو اپنے گھر کے کاموں کے بعد سکول کا کام کرتی ہوں۔ پچھلے کچھ مہینے سے میری اور میرے دوسرے ساتھیوں کی تعلیم بہت متاثر ہوئی، جس کی وجہ سیلاب تھا۔ سیلاب ایک ایسی قدرتی آفت ہے جس میں پانی اپنی تمام تر طاقت سے راستے میں آنے والی ہر چیز کو تہس نہس کر دیتا ہے۔ ایک دن میں اپنی دوستوں کے ساتھ آدھی چھٹی کے وقت کھیل رہی تھی کہ

اچانک ہمارے سکول میں پانی بھرنا شروع ہو گیا۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے ہم پانی میں تیرنے لگے۔ ہم سب دوستوں نے رونا شروع کر دیا۔ کیونکہ ہماری سب کتابیں، کابیاں اور گریڈ میز پانی میں کشتی کی طرح تیرنے لگے تھے۔ اس سیلاب نے ہم سے ہمارا گھر، سکول اور کتابیں سب کچھ چھین لیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے سارا سکول پانی کی نظر ہو گیا، نہ بیٹھے کو کوئی ڈیک بچا اور نہ ہی پڑھنے کو کوئی کتاب۔۔۔۔۔

میں دل ہی دل میں پریشان ہو رہی تھی کہ نہ جانے اب ہمارا کیا بنے گا ہم سب جو اتنی خوشی خوشی سکول آتے تھے، اب کہاں جائیں گے۔۔۔؟

ہر طرف نکلو!! بھاگو!! کی چیخ و پکار تھی۔۔۔۔۔ سب اپنی زندگی بچانے کے لیے کسی محفوظ مقام کی تلاش میں جانے لگے۔ کچھ دنوں بعد جب سیلاب کا پانی ہمارے

علاقے کوٹ شاہ سے کم ہوا تو سب نے واپسی کی راہ لی۔ گھر آنے کے بعد میں اور میری سب سہیلیاں سکول جانے کے لیے تیار ہوئیں۔ جب سکول پہنچے تو سکول۔۔۔ سکول نہیں بلکہ کوئی پُرانا کھنڈر لگ رہا تھا ہم سب بہت افسردہ تھے کہ نہ جانے کیسے یہ سب دوبارہ ٹھیک ہوگا جیسے کیسے کر کے وہ دن گزارا اور دوپہر کو چھٹی کے وقت گھر آ گئے۔ جیسے ہی میں گھر پہنچی تو میری کزن راجیلہ جو لاہور میں رہتی ہے اُس نے مجھے بتایا کہ سرف ایکسل اور ادارہ تعلیم و آگہی والوں نے ٹول فورسکولز کے نام سے ایک مہم شروع کی ہے جس میں لاہور کے سکولوں کے بچوں کی مدد سے سکولوں کے لیے سامان تیار کیا جا رہا ہے۔ جو وہ سیلاب سے متاثرہ بچوں اور سکولوں میں تقسیم کریں گے۔ سامان جو اکٹھا کیا جا رہا ہے، وہ بہت ہی رنگ برنگ اور خوبصورت ہیں میں دل میں دُعا کر رہی تھی۔ کاش! میرے پیارے سکول میں بھی کوئی آجائے تاکہ میرا سکول دوبارہ پہلے جیسا ہو جائے، اور سچ سچ ایسا ہی ہوا۔ ایک دن میں اپنے چھوٹے بھائی اکرام کوٹھی پہ پتھر سے گنتی لکھنا سیکھا رہی تھی۔ تاکہ وہ اپنی پڑھائی بھول نہ جائے کہ اچانک سے ٹول فورسکولز اور ادارہ تعلیم و آگہی والے ہمارے سکول میں آ گئے انہوں نے



ہماری ہستی میں ایک بہت بڑا امیلا لگایا۔ جس میں ہستی کے تمام بچوں بزرگوں، اور عورتوں نے شرکت کی۔ ٹول فورسکولز اور ادارہ تعلیم و آگہی والوں نے ہمیں بہت سی چیزیں دیں جس میں بیٹی، تختہ سیاہ، گیلے، پودے اور سکول کٹ شامل ہیں اور ہمارے سکول میں بہت سے چارٹ لگائے، جس میں پاکستان کا نقشہ بھی تھا۔ پاکستان کے



نقشے میں بہت سے دوسرے شہروں کی تصاویر بھی تھیں۔ جن کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے جیسے ہم نے پورے پاکستان کی سیر کر لی ہے۔ ہمارا سکول جو کہ کھنڈر کی شکل اختیار کر گیا تھا۔ اُس میں رنگ و روغن کر کے اُسے اتنا خوبصورت بنایا کہ ہم روز خوشی خوشی پڑھنے جاتے ہیں، ٹول فورسکولز کی مدد سے سکول میں استانی بھی دی گئی جو ہمیں روز اچھا اچھا پڑھاتی ہیں اور کہانیاں بھی سناتی ہیں۔ ہمیں ان سے بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔ تمام طالب علم سرف ایکسل ٹول فورسکولز اور ادارہ تعلیم و آگہی کا دل کی گہرائیوں سے شکر یہ ادا کرتے

ہیں۔ اور وعدہ کرتے ہیں کہ ہم اس سامان کو بہت حفاظت سے استعمال کریں گے۔

